سوال

(218)بخاری شریف کے خلاف بات کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ﺪیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بطریق محدثین کرام کا صریحا منکر ہے۔اور کئی دفعہ ایک مسجد میں کھڑے بیٹھے نمازیوں کے سامنے وہ ''بخاری شریف''کوگندگی اور گند کہہ دیتا ہے۔

1۔کیاوہ بالعموم مسلمان اور بالخصوص اہل حدیث رہتا ہے؟

2۔کیاوہ کسی مسجداہل حدیث کا منتظم بنے رہنے کااہل ہوسکتا ہے؟

3۔کیاجس انتظامیہ نے سے منتظم یا کیشئر برائے مسجداہل حدیث بنارکھا ہے وہ مسجداہل حدیث کی انتظامی کمیٹی کے اہل باقی رہتے ہیں؟

4۔اورکیاخطیب یاامام جواس سے تنخواہ وصول کرتے ہیں۔اور مکمل طورپراس کے زیرانتظام رہتے ہیں اوراس کے ''بخاری شریف'کوگندگی کہنے بھی غیرت ایمانی کاکوئی مظاہرہ نہیں کرتے،وہ اس کے اہل ہیں کہ وہ مسجداہل حدیث کے خطیب یاامام برقراررکھے جائیں؟

5۔اورکیاایسے حالات میں شرعاًخالص اہل حدیث نمازیوں پر مشتمل مسجداہل الحدیث کی نئی انتظامی کمیٹی برائے فروغ تعلیم حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قائم کی جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ﺚ کے منکرانسان کامسلمانی اوراہل حدیث سے دورکا بھی تعلق یاواسطہ نہیں ہوسکتا۔ایسے شخص کومسجداہل حدیث کی جملہ زمہ داریوں سے فوراًفارغ کرکے کسی صحیح العقیدۃ مسلمان کومقررکیاجائے۔سے میل جول باہمی تعلق یاراہ رسم رکھنا اپنے دین کوخطرے میں ڈالنا ہے جوایک سچے مسلمان کی شان سے ﺑ

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص530

محدث فتویٰ